فون نمبر ۲۹ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — Regd. No. L 5254

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۱ انہ

یوم: یکشنبہ ۔ ۱۸ ربیع الاول ۱۳۷۷ھ

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۳ اخاء ۱۳۳۶ ہش ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۴۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۲ اکتوبر۔ کل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ناسازئ طبع اور گرمی کی غیر معمولی شدت کے باعث نماز جمعہ نہیں پڑھا سکے اور اجتماع خدام الاحمدیہ کے افتتاح کے لئے بھی تشریف نہیں لے جا سکے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازئ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

— مکرم سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب مع بیگم صاحبہ جلسہ قادیان میں شرکت کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے کل ۱۱ اکتوبر کو ربوہ تشریف لائے۔

مرکز میں نئی حکومت بنانے کے متعلق مذاکرات شروع ہو گئے

مسلم لیگ اور کرشک سرامک پارٹی کے لیڈروں کی ڈھاکہ سے آمد

کراچی ۱۲ اکتوبر۔ کل جناب حسین شہید سہروردی کے وزارتِ عظمٰی کے عہدے سے استعفا دینے اور ڈھاکہ سے مسلم لیگ اور کرشک سرامک پارٹی کے لیڈروں کے کراچی پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد نئی حکومت بنانے کے متعلق بات چیت شروع ہو گئی۔ جو لیڈر ڈھاکہ سے آئے ہیں ان میں مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر جناب آئی آئی چندریگر قومی اسمبلی میں کرشک سرامک پارٹی کے لیڈر جناب حمید الحق چوہدری اور مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے سیکرٹری جناب یوسف ہارون شامل ہیں۔ جناب حمید الحق چوہدری نے کل ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں کو بتایا کہ صدر نے تازہ ترین صورت حال کے متعلق مشورہ کرنے کے لئے ہمیں بلایا ہے انہوں نے

(باقی صفحہ ۸ پر)

"حکومت کی تبدیلی سے خارجہ پالیسی یا عام انتخابات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا"

کراچی ۱۲ اکتوبر۔ مشہور ری پبلکن رہنما ڈاکٹر خان صاحب نے کل اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہیں بتایا ہو سکتا ہے کہ نئی حکومت بنانے کے لئے کسی ری پبلکن ممبر کو دعوت دی جائے۔ تاہم جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے۔ میں وزارتِ عظمٰی کا عہدہ قبول نہیں کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا۔ اگرچہ ری پبلکن پارٹی اسمبلی کی سب سے بڑی پارٹی ہے پھر بھی ہم آئندہ حکومت میں ساری جماعتوں کو شامل کرنے کی مخالفت نہیں کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا۔ حکومت تبدیل ہو جانے سے خارجہ پالیسی تبدیل نہیں ہو گی اور نہ ہی انتخابات کے پروگرام پر کوئی اثر پڑے گا۔

حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کیلئے دعا اور صدقہ

جناب عبد الوہاب صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے گذشتہ جمعہ کے روز خطبہ جمعہ میں جماعت کو مزید قربانیاں کرنے کی طرف توجہ دلائی نیز تحریک کی کہ احباب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد کی صحت و سلامتی کے لئے خاص التزام اور توجہ سے دعائیں کریں۔ مکرم امیر صاحب نے احباب جماعت کو اس طرف بھی متوجہ کیا کہ وہ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری محترم مودودی فرزند علی صاحب اور مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ چار بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔

— داخلی امور کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر خان صاحب نے کہا۔ نئی حکومت سماج دشمن لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی اور اگر ضرورت پڑی تو ون یونٹ کا قانون پھر بنایا جائے گا۔

خدام الاحمدیہ کا سترھواں سالانہ اجتماع شروع ہو گیا

افتتاحی رسم محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس مرکزیہ نے ادا فرمائی

"اجتماع کی غرض یہ ہے کہ ہم اپنے وجودوں کو اسلام اور انسانیت کیلئے زیادہ مفید اور کار آمد بنا سکیں" (صاحبزادہ مرزا منور احمد)

ربوہ ۱۲ اکتوبر۔ کل یہاں نماز جمعہ کے بعد خدام الاحمدیہ کا سترھواں سالانہ اجتماع دینی تربیت، دعاؤں اور ذکر الٰہی کی مخصوص روایات کے ساتھ شروع ہو گیا۔ اجتماع کا افتتاح محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اجتماعی دعا کے ساتھ کیا۔ افتتاحی خطاب میں آپ نے اجتماع کی غرض بیان کرتے ہوئے اس امر کو واضح فرمایا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو اسلام اور انسانیت کے لئے زیادہ مفید اور کار آمد بنانے میں کامیاب ہو سکیں۔

حسب طریق سابق اجلاس کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمانا تھا۔ لیکن حضور ناسازئ طبع اور ان ایام میں غیر معمولی گرمی کے باعث اجتماع میں تشریف نہیں لا سکے۔ خدام نے اپنی اس محرومی کو کہ انہیں افتتاح کے موقع پر حضور کے بصیرت افروز خطاب سے مستفید ہونے کی سعادت نہ مل سکی۔ بہت محسوس کیا۔ حتیٰ کہ خود محترم نائب صدر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں اس بات کا خاص طور پر ذکر کیا کہ امسال اجتماع کے اوائل اکتوبر میں منعقد ہونے اور غیر معمولی طور پر گرمی کی شدت بڑھ جانے کی وجہ سے ہمیں حضور ایدہ اللہ کے قیمتی ارشادات سننے سے محروم ہونا پڑا ہے۔

افتتاحی اجلاس کی کارروائی

افتتاحی اجلاس کی کارروائی اڑھائی بجے بعد دوپہر محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی زیر صدارت اس حال میں شروع ہوئی کہ شریک ہونے والی جملہ مجالس کے خدام اپنے اپنے خیموں کے آگے نظام کے تحت صف دار کھڑے تھے۔ پہلے مکرم سید سلیم الجابی صاحب نے قرآن مجید کا ایک رکوع خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا بعدہ محترم نائب صدر صاحب نے خدام سے ان کا عہد دہرایا۔ جب تمام خدام اپنا

(باقی صفحہ ۸ پر)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ولادتِ باسعادت

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۵۷ء بروز جمعہ مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پوتا اور حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نواسہ ہے۔ ادارہ الفضل اس تقریب سعید کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد اور خاندان حضرت میر محمد اسمٰعیل رضی اللہ عنہ کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے نیز والدین، جماعت اور سلسلہ کیلئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۷ء

اصل قابل غور سوال

(۲)

حالانکہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں صاف صاف لفظوں میں وعدہ فرمایا ہے کہ
انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون
غور کرنے کی بات یہ ہے کہ کیا اللہ تعالےٰ کا وعدہ حفاظت صرف اسی حد تک ہے کہ قرآن کریم اور سنت رسول اللہ بعینہٖ اسی طرح دنیا میں موجود رہیں۔ جس طرح قرآن کریم کو اللہ تعالےٰ نے نازل فرمایا اور جس طرح نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے عمل سے کر کے دکھایا؟

غور طلب بات یہ ہے کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن وسنت جس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد سعادت میں حضرات ابوبکر۔ عمر۔ عثمان۔ علی رضی اللہ تعالےٰ عنہم اور دیگر صحابہ کرام پیدا کئے۔ جنہوں نے دنیا کی کایا پلٹ کر رکھ دی۔ آج اسی قرآن وسنت کی موجودگی میں صحابہ کرام کی شان کا کوئی انسان مسلمانوں میں نہیں۔ آخر سوچنا چاہیئے کہ ایسا کیوں ہے وہ کیا کمی ہے جو واقع ہو گئی ہے؟

اس سوال کا جواب کوئی مشکل بھی نہیں۔ جواب نہایت سیدھا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ آج قرآن وسنت کی موجودگی کے باوجود صحابہ کرام کی شان کے انسان اس لئے پیدا نہیں ہوتے کہ آج وہ "شخصیت" بذات خود موجود نہیں۔ جو ان کے وقت میں موجود تھی۔ جس نے اللہ تعالےٰ کی فرستادہ تعلیم پر ان کی آنکھوں کے سامنے ایک ایک بات پر عمل کر کے دکھایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس تھی۔ جس کی تربیت کے زیر اثر ان صحابہ کرامؓ میں قوتیں پیدا ہو گئیں کہ زیادہ نہیں تو تیس سال تک۔ اس دنیا کو جنت کا نمونہ بنا دیا گیا تھا بے شک قرآن کریم کی تعلیم قیامت تک ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اُسوہ حسنہ بھی قیامت تک کے لئے ہماری رہنمائی کرتا رہیگا مگر کیا یہ خلا میں ہوگا۔ انسانی زندگی ایک عمل ہے محض تھیوری نہیں ہے۔ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اُسوہ حسنہ قیامت تک کے لئے ہے تو لازم ہے کہ ہر عہد میں ہمارے سامنے اس کا عملی نمونہ بھی رکھا جائے۔ انسان کو اللہ تعالےٰ نے اس دنیا میں مادی حیات ایک مدت تک عطا کی ہے۔ اور کسی انسان کی مادی حیات اس دنیا میں قیامت تک قائم نہیں رہ سکتی۔ حتیٰ کہ انبیاء علیہم السلام بھی اپنی زندگی کا دور ختم کر کے وفات پا گئے۔ خود انبیاء کے سردار خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی اپنی مادی زندگی کا دور ختم کر کے اپنے رفیق اعلےٰ کے پاس پہنچ چکے ہیں۔ آپ کا اسوہ حسنہ بے شک قیامت تک ہم میں موجود رہے گا۔ لیکن اس کا محض تھیوری کی صورت میں موجود رہنا کوئی مفید نہیں ثابت ہو سکتا۔ محض تھیوری صحابہ کرام جیسے انسان پیدا نہیں کر سکتی جیسا کہ ہم دیکھ رہے ہیں۔ اس لئے لازم تھا کہ اللہ تعالےٰ اس نمونہ پر ایسے انسان متواتر پیدا کرے جو آپ کے اُسوہ حسنہ کا چراغ قیامت تک روشن رکھیں۔ تاکہ اللہ تعالےٰ کا وعدہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون اسی طرح معنوی لحاظ سے بھی پورا ہو جس طرح لفظی لحاظ سے وہ پورا ہوا ہے۔ اور جیسا کہ حدیث میں وضاحت کی گئی ہے کہ

"ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃٍ من یجدد لھا دینھا"

پھر معاصر کو سوچنا چاہیئے کہ آج جو دنیا کی حالت وہی ہو گئی ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت تھی اور آج بھی ظھر الفساد فی البر والبحر کا عالم ہو گیا ہے اور آج وہ لوگ بھی جن کے پاس زندہ کتاب اور زندہ رسول اور زندہ خدا کی تعلیم موجود ہے ایسی حالت میں گرفتار ہو گئے ہیں جس کا ذکر معاصر نے نہایت دردمندانہ انداز سے کیا ہے تو یہ بدیہی نہیں ہے بلکہ مخبر صادق علیہ السلام نے اس زمانہ کی اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر پہلے ہی خبر دی ہوئی ہے اور پہلے ہی یہ بتایا گیا ہوا ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ قرآن کی تعلیم اور اسلام صرف رسماً اور اسماً رہ جائیں گے مساجد نمازیوں سے بھر پور ہوں گی مگر ایمان مفقود ہو گا۔ اہل علم حضرات بدترین مخلوق بن جائیں گے۔

ان ہی سے فتنے اٹھیں گے
اور انہی کی طرف عود کریں گے

معاصر غور فرمائے کہ جو کچھ اس نے آج کی دنیا کا نقشہ کھینچا ہے۔ کیا بنیادی طور پر وہی نہیں ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی میں موجود ہے۔ پھر وہ مودودی صاحب کے ان الفاظ پر بھی غور کرے۔

"مجدد کامل کا مقام ابھی تک خالی ہے۔ مگر عقل چاہتی ہے۔ فطرت مطالبہ کرتی ہے اور دنیا کے حالات کی رفتار متقاضی ہے کہ ایسا "لیڈر" پیدا ہو۔ خواہ اس دور میں پیدا ہو یا زمانے کی ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو۔ اسی کا نام الامام المہدی ہے۔ جس کے بارے میں صاف پیشین گوئیاں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں موجود ہیں۔"
(تجدید احیائے دین ص۴۵)

ایسے انسان کے متعلق مودودی صاحب نے جو اپنی قیاس آرائیاں کی ہیں معاصر ان سے الگ ہو کر ذرا غور کرے کہ کیا ایسا انسان جو دنیا کی ایسی حالت میں رہنمائی کے لئے پیدا ہو گا وہ اللہ تعالےٰ کے مامور کے بغیر کوئی اور ہو سکتا ہے؟

درخواست دعا: ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب جوئنٹ بلڈنگ لاہور بعارضہ بندش پیشاب بیمار رہیا اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں
(احمد حسین)

اسماء الٰہیہ اور اُن کے صحیح معنے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کا ایک غیر مطبوعہ مضمون

اللہ - تمام صفات کاملہ سے موصوف اور ہر قسم کے نقص سے منزّہ۔

رحمٰن - بہت مہربان۔ بلا مبادلہ فضل کرنے والا۔

رحیم - نہایت رحم والا۔ نیک اعمال پر ثمرات حسنہ مرتب کرنے والا۔

مَلِک - بادشاہ۔ پورا مالک

قدوس - پاک ذات۔ تمام عیبوں سے بری

سلام - سلامتی والا۔ تمام نقصانات سے محفوظ۔

مومن - امن دینے والا۔ تمام نقائص سے الگ۔ سلامتی کا سرچشمہ۔

مهیمن - پناہ دینے والا۔ گواہ۔ اعمال کا محافظ اور واقف۔

عزیز - غالب بے نظیر۔ متصرف۔ معزز کرنے والا۔ قوی۔ قاہر

جبار - زبردست۔ سنوارنے والا۔ بگڑے کاموں کی اصلاح کرنے والا۔ ٹوٹے کی مرمت کرنے والا۔ بڑے دباؤ والا

متکبّر - بڑائی والا۔ کمال عظمت کا مالک اور مستحق۔ بزرگی والا۔

خالق - بنانے والا۔ اندازہ کرنے۔ ہر چیز کا خلق کرنے والا۔

بارِی - پیدا کرنے والا۔ ہر چیز کا عمدہ خلاصہ الگ کرنے والا۔ موجد

مصوّر - صورت بنانے والا۔ طرح طرح کی شکلیں بنانے والا۔

غفّار - بخشنے والا۔ معاف کرنے والا ڈھانکنے والا

قہّار - دباؤ والا۔ حکمران۔ زبردست غلبہ رکھنے والا۔ غالب

وہّاب - بہت دینے والا۔ بے حد عطا کرنیوالا

رازق - رزق دینے والا۔ روزی پہنچانیوالا

فتّاح - کھولنے والا مشکلکشا۔

علیم - جاننے والا۔ بہت علم والا۔

قابض - تنگ کرنے والا۔ لوگوں کے صدقات لینے والا۔ بندوں کی روزی محدود کرنے والا۔

باسط - کشادہ کرنے والا۔ صدقات کو بڑھانے والا۔ روزی کو فراخ کرنے والا

رافع - بلند کرنے والا۔ درجات اونچے کرنے والا۔ بعد مردن رفع کرنے والا۔ فرمانبرداروں کو بلند کرنے والا۔

خافض پست کرنے والا۔ مرنے کے بعد گنہگاروں کا رفع کرنے والا۔ نافرمانوں کو ذلیل کرنے والا۔

معزّ - عزت دینے والا

مذلّ - ذلیل کرنے والا۔

سمیع - سننے والا۔ بہت سننے والا۔ سب کی سننے والا۔ دعا قبول کرنے والا

بصیر - دیکھنے والا۔ بینا۔ بہت دیکھنے والا

حکم - فیصلہ کرنے والا۔ حاکم۔ صحیح فیصلہ کرنے والا۔

عدل - انصاف کرنے والا۔ فیصلہ میں ظلم نہ کرنے والا۔ منصف

لطیف - بھید جاننے والا۔ نرمی اور مہربانی کرنے والا۔ باریک بین۔

خبیر - خبردار۔ واقف۔ آگاہ۔ دانا

حلیم - تحمل والا۔ بردبار

عظیم - عظمت والا۔ بزرگ۔ بڑا۔

غفور - بخشنے والا۔ بہت بخشنے والا

شکور - نہایت قدردان

عليّ - بلندی والا۔ بہت علو والا۔ بہت اونچا۔ بڑی عظمت والا۔

کبیر - بڑائی والا۔ بزرگ تر۔ تمام بزرگیوں کا مستحق۔

حفیظ - حفاظت کرنے والا۔ نگہبان

مغیث - مخلوقات کو روزی پہنچانے والا نگران۔

حسیب - کفایت کرنے والا۔ کافی۔ حساب لینے والا۔

جلیل - بزرگی والا۔ قہری نشانوں والا۔ بزرگ قدر

کریم - عزت والا۔ بزرگ۔

رقیب - نگہبان۔ نگران۔

مجیب - قبول کرنے والا۔ دُعا قبول کرنے والا۔ جواب دینے والا۔

واسع - کشائش والا۔ وسیع المعلومات وسیع الغفار

حکیم - حکمت والا۔ حقائق اشیاء کا پورا علم رکھنے والا۔

مجید - بڑی شان والا۔ عظمت و بڑائی والا۔ بزرگ۔

ودود - محبت کرنے والا۔ نیک بندوں کو دوست رکھنے والا۔

باعث - اٹھانے والا۔ مردوں کو پھر زندہ کرنے والا۔ سوتوں کو جگانے والا۔ زندگی کی روح پھونکنے والا۔

شہید - حاضر۔ نگہبان۔ گواہ۔ بادشاہ نگران۔

حق - سچا مالک۔ سچائی و صداقت کا سرچشمہ اپنی ہستی میں ثابت شدہ وجود جس میں کوئی فنا اور تغیر ثابت نہیں۔

وکیل - کام بنانے والا۔ کارساز جس کے سپرد اپنا کل کام کر دیں۔ اور تمام تصرف اس کے ہاتھ میں ہو

قویّ - زور آور۔ توانا۔

متین - قوت والا۔ استوار

وليّ - حمایت کرنے والا۔ محب۔ مددگار سرپرست۔ قریب۔

حمید - خوبیوں والا۔ ہر قسم کی حمد کا سزاوار۔

محصی - گنتی والا۔ ہر چیز کو احاطہ علم میں لانے والا۔

مبدئ - پہلی بار پیدا کرنے والا۔ ابتداءً پیدا کرنے والا۔

معید - دوسری بار پیدا کرنے والا۔ دوبارہ پیدا کرنے والا۔

محیي - جلانے والا۔ زندگی عطا کرنے والا

ممیت - مارنے والا۔

حيّ - زندہ۔ خود زندہ اور دوسروں کی زندگی کا باعث۔

قیوم - سب کا تھامنے والا۔ خود قائم اور دوسروں کے قیام کا ذریعہ۔ کارخانہ عالم کو سنبھالنے والا۔

واجد - پانے والا۔ غنی۔ مقصد میں کامیاب ہونے والا۔

ماجد - عزت والا۔ بزرگی والا۔

واحد - اکیلا۔ تنہا۔ یگانہ۔ یکتا۔ ایک۔ بے ہمتا

صمد - بے احتیاج۔ بے نیاز۔ تمام مخلوقات کا مرجع۔

قادر - قدرت والا۔

مقتدر - مقدور والا۔ صاحب مقدرت۔

مقدّم - آگے کرنے والا۔ دوستوں کو درگاہ عزت میں بڑھانے والا

مؤخّر - پیچھے کرنے والا۔ دشمنوں کو پیچھے ڈالنے والا۔

اوّل - سب سے پہلے۔ سب سے پہلا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صفاتِ الٰہیہ کے رنگ میں رنگین ہونے کی نصیحت

"عبادت اور احکامِ الٰہی کی دو شاخیں ہیں تعظیم لامر اللہ اور ہمدردی مخلوق۔ مَیں سوچتا تھا۔ کہ قرآن شریف میں تو کثرت کے ساتھ اور بڑی وضاحت سے ان مراتب کو بیان کیا گیا ہے۔ مگر سورۂ فاتحہ میں ان دونوں شقوں کو کس طرح بیان کیا گیا ہے۔ میں سوچتا ہی تھا کہ فی الفور میرے دل میں یہ بات آئی کہ الحمد للہ رب العٰلمین الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ یعنی ساری صفتیں اور تعریفیں اللہ تعالےٰ ہی کے لئے ہیں۔ جو رب العٰلمین ہے یعنی ہر عالم میں نطفہ میں۔ مضغہ وغیرہ میں سارے عالموں کا رب ہے۔ پھر رحمان ہے رحیم ہے۔ اور مالک یوم الدین ہے۔ اب اس کے بعد ایاك نعبد جو کہتا ہے تو گویا اس عبادت میں وہی ربوبیت۔ رحمانیت۔ رحیمیّت۔ مالکیت یوم الدین کے صفات کا پرتو انسان کو اپنے اندر لینا چاہیئے۔ کیونکہ کمال عابد انسان کا یہی ہے کہ تخلقوا باخلاق اللہ میں رنگین ہو جائے۔ پس اس صورت میں یہ دونوں امر بڑی وضاحت اور صفائی سے بیان ہوئے ہیں"

(الحکم ۲۴ مئی ۱۹۰۳ء)

آخر۔ سب سے پیچھے سب سے پچھلا
ظاھر۔ ظاہر۔ سب پر غالب۔ آشکار
(بلحاظ صفات)
باطن۔ چھپا ہوا۔ سب سے چھپا ہوا
اور مخفی (بلحاظ ذات)
والی۔ مالک۔ تمام امور کا متولی
متعالی۔ پاک صفات والا مخلوقات
کی صفات سے منزہ
برّ۔ احسان کرنے والا۔ مہربانی سے
نیکی کرنے والا۔
توّاب۔ رجوع ہونے والا۔ توبہ قبول
کرنے والا۔ رجوع برحمت ہونیوالا
منتقم۔ بدلہ لینے والا۔ نافرمانوں
سے بدلہ لینے والا۔
عفوّ۔ معاف کرنے والا۔ گناہوں سے
درگذر کرنے والا۔ گناہوں کو
مٹانے والا۔
رؤف۔ نرمی کرنے والا۔ بہت شفقت
کرنے والا۔
مالک الملک۔ ملک کا مالک
ذوالجلال والاکرام۔ صاحب عزت
اور بخشش کار۔ بزرگی اور عزت والا
مقسط۔ انصاف کرنے والا عادل منصف
جامع۔ اکٹھا کرنے والا۔ تمام مخلوقات
کو جمع کرنے والا۔ تمام کمالات
کا جامع۔
غنی۔ بے پرواہ۔ ہر قسم کی ضرورتوں
کا متکفل اور خود بے پرواہ
مغنی۔ بے پرواہ کرنے والا۔ لوگوں کو
مال دار اور بے پرواہ کرنے والا۔
مانع۔ روکنے والا۔ جسے چاہے
نہ دینے والا
الضّار۔ نقصان پہنچانے والا۔
خیر و شر کا خالق۔ اعمال بد کے
[illegible]

نافع۔ نفع پہنچانے والا۔ نیک اعمال
کا نیک بدلہ دینے والا۔
نور۔ روشن کرنے والا۔ روشنی کا
منبع۔ ہمہ نور
ھادی۔ ہدایت کرنے والا۔ کامیاب
کرنے والا۔
بدیع۔ نئی طرح پیدا کرنے والا۔
موجد۔
باقی۔ باقی رہنے والا۔ وہ جو کبھی فنا
نہیں ہوگا۔
وارث۔ سب کا وارث۔ فنائے موجودات
کے بعد باقی رہنے والا۔
رشید۔ نیک راہ بتانے والا۔ صفات
کمال والا۔
صبور۔ صبر کرنے والا۔ بڑا صبر
کرنے والا
غافر۔ گناہوں کو بخشنے والا۔
قابل التوّب۔ توبہ قبول کرنے والا۔
شدید العقاب۔ بُرے کاموں کی سخت
سزا دینے والا۔
ذوالطول۔ مقدور والا۔ صاحب
خیر کثیر۔
ذوالعرش۔ صاحب عرش
ذوالمعارج ہر ایک بلندی کا مالک۔
ذوالرحمت۔ رحمت کا مالک
ذو مغفرت۔ مغفرت کا مالک۔
خلاق۔ بڑا اندازہ کرنے والا۔
فاطر۔ اوّل اوّل پیدا کرنے والا
اکرم۔ معزّز
نصیر۔ مددگار
شاکر۔ قدردانی کرنے والا۔

(خالد ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

ملک عطاء الرحمٰن صاحب تقریباً چھ ماہ
پیشتر خانپور ریاست بہاولپور میں
ٹیکسٹائل ملز میں الیکٹریکل انجینئر تھے
ان کی سابقہ سکونت فیض اللہ چک۔ ضلع
گورداسپور ہے۔ مجھے ان سے ایک ضروری
کام ہے اور ان کا پتہ درکار ہے۔
اگر وہ خود یہ سطور پڑھیں یا کسی اور
صاحب کو علم ہو تو مجھے ان کے مکمل ایڈریس
سے مطلع فرمائیں۔

بشارت علی خاں الیکٹریکل انجینئر
ملک برادرز لمیٹڈ منٹگمری۔
ٹاؤن کوارٹر نمبر ۵۵

درخواست دعا

میری ہمشیرہ مسعودہ منصور لنڈن
میں بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے
لئے دعا فرمائیں۔

میری دوسری ہمشیرہ فہمیدہ رشید
نے امسال بی۔ اے کا امتحان دیا ہے
احباب ان کی نمایاں کامیابی کے لئے
دعا فرمائیں

نیز احباب میرے ایک مقدمہ میں
کامیابی اور کاروبار میں ترقی کے لئے بھی
دعا فرمائیں۔ شیخ جمیل احمد رشید ملتان چھاؤنی

آیات قرآنی اور احادیث رسولؐ کے اہم مجموعہ

الواح الہدیٰ پر تبصرہ

(از محترم ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے)

قاضی ظہور الدین صاحب اکمل سلسلہ کے ایک بہت پرانے اور مشہور اہل قلم ہیں۔ ان کا خاندان ایک علمی خاندان ہے۔ ان کے والد حضرت مولوی امام الدین صاحبؓ اپنے وقت کے ایک بلند پایہ عالم تھے۔ قاضی صاحب نے بچپن سے اپنے والد صاحب سے قرآن و حدیث سبقاً سبقاً پڑھے۔ پھر عنفوان شباب میں ہی قادیان تشریف لے گئے اور وہیں کے ہی ہو رہے اور اپنی زندگی کے بہترین ایام میں دینی و روحانی علوم کے اس چشمہ سے جو مسیح پاک کے ذریعہ اور آپ کی زیر نگرانی قادیان کی بستی میں رواں تھا خوب سیر ہو کر استفادہ کیا۔ اس کے بعد کئی سال تک بدر۔ تشحیذ الاذہان۔ ریویو اور الفضل کے ایڈیٹر رہے۔ قاضی صاحب چونکہ ایک شگفتہ مزاج اور زندہ دل انسان ہیں۔ اس لئے ان کے زمانہ ایڈیٹری میں اکثر نوجوان ان کے پاس آکر بیٹھتے تھے۔ ان صحبتوں میں قاضی صاحب نے نوجوانوں کے جذبات و احساسات کا گہرا مطالعہ کیا۔ اور ان کی دینی۔ روحانی اور اخلاقی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے آیات قرآنی اور احادیث رسولؐ کا ایک مجموعہ "الواح الہدیٰ" کے نام سے شائع کیا جو بہت مقبول اور مفید ثابت ہوا۔

قاضی صاحب نے نہایت محنت اور دقّت نظر سے ایسی سادہ اور آسان احادیث کے مجموعہ کا انتخاب کیا جو روزمرّہ کی زندگی میں ایک عام مسلمان کے لئے اس کے روحانی۔ اخلاقی۔ تمدنی۔ معاشی اور معاشرتی امور میں کامل رہنمائی کا کام دیتی ہیں۔ یہ کتاب حقیقتاً ایک اسلامی دستور العمل ہے اور اسلامی اخلاق و تہذیب کا آئینہ۔ اس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کے متعلق تمام ضروری ہدایات کو قرآن کریم اور احادیث سے جمع کر دیا ہے۔ یہ کتاب مردوں۔ عورتوں۔ بوڑھوں نوجوانوں اور بچوں سب کے لئے یکساں طور پر مفید ہے۔ خاص کر نوجوانوں کیلئے اگر ہمارے نوجوان اس کتاب کو زیر مطالعہ رکھیں گے تو یقیناً اس کو ہر طرح سے نہایت مفید پائیں گے۔ کتاب لڑکوں اور لڑکیوں کے سکولوں کے دینیات کے نصاب میں بھی شامل کی جائے تو نہایت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ ہماشہ فضل حسین صاحب جو خود بھی اپنی طرز کے ایک قابل ریسرچ سکالر ہیں اس کتاب کو دوبارہ شائع کر کے نوجوانوں کی ایک بہت بڑی دینی ضرورت کو پورا کیا ہے۔ جہاں احباب اس کتاب کو خرید کر اپنی ایک اہم دینی ضرورت کو پورا کریں گے وہاں محترم قاضی صاحب کے لئے۔ جو سلسلہ کے ایک بہت پرانے خادم ہیں اور ربوہ میں رہتے ہیں اور آجکل بیمار ہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی عمر و صحت میں برکت دے۔

ضخامت تین سو صفحے۔ قیمت صرف دو روپیہ۔ ملنے کا پتہ احمدیہ کتابستان ربوہ

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ میں اب صرف دو اڑھائی ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے اس لئے تمام کارکنان مال سے درخواست ہے کہ اس چندہ کی وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ کریں۔ ناظر بیت المال۔ ربوہ

(ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے!)

میری والدہ مرحومہ

(از محمود احمد صاحب خوشابی مولوی فاضل لاہور)

خاکسار کی والدہ رحمت نور صاحبہ غالباً حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت کے آخری ایام میں یا خلافت ثانیہ کے پہلے سال قادیان ہجرت کرکے آگئیں۔ اور ہجرت تک وہیں رہیں۔ ۲۷ ستمبر بروز جمعہ پونے نو بجے صبح وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ لاہور کی نئی مسجد "دارالذکر" میں بعد نماز جمعہ پڑھائی گئی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ لیکن بعض موانع کے باعث امانتاً لاہور میں دفن کی گئیں۔

والدہ مرحومہ عبادت گذار خاتون تھیں۔ فرض عبادات کے علاوہ کثرت کے ساتھ نوافل ادا کیا کرتی تھیں۔ نفلی روزے شوق سے رکھتی تھیں۔ جو سارے سال پر پھیلے ہوتے تھے۔ زندگی میں کئی ایسے مواقع آئے کہ مرحومہ نے مئی جون جیسے شدید مہینوں میں دو دو ماہ تک مسلسل روزے رکھے مجھے دیکھ کر تعجب ہوا کرتا کہ ایک نحیف وجود کا انسان ایسی مشقت طلب عبادت پر کیونکر قادر ہوسکتا ہے مرحومہ کہا کرتی تھیں کہ روزے سے میری صحت پر کوئی برا اثر نہیں پڑتا۔

رمضان المبارک میں مسجد اقصیٰ میں معتکف ہوتی تھیں۔ قرآن شریف سے بہت محبت تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر کہ جماعت کے بوڑھے بھی ناخواندہ نہ رہیں۔ قرآن پاک باترجمہ پڑھا۔ جس میں ان کا انہماک کمال کو پہنچا ہوا تھا۔ تلاوت کثرت سے کیا کرتی تھیں۔ ناخواندہ مستورات کو قرآن مجید پڑھانے کا اس قدر شوق تھا۔ کہ بسا اوقات مستورات کو پڑھانے کے لئے ان کے گھروں میں چلی جایا کرتی تھیں۔ درس تدریس کے اجتماعات میں شوق سے شامل ہوتی تھیں۔

قادیان میں مستورات کے نماز باجماعت ادا کرنے کے لئے حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکان کے اس حصے میں انتظام تھا جس حصے سے گذر کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد مبارک میں نماز پڑھانے کے لئے تشریف لایا کرتے تھے۔ والدہ مرحومہ وہاں نماز باجماعت ادا کرنے جایا کرتی تھیں۔

جمعہ کا دن مرحومہ کے لئے عید کا دن ہوتا تھا۔ نماز جمعہ میں شمولیت کیلئے اول وقت مسجد میں پہنچ جاتیں۔ اِذَا نُودِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ کے مطابق تیاری جمعہ میں مرحومہ کا انہماک ایک خاص رنگ رکھتا تھا۔

مرحومہ کی عمر تقریباً پچھتر سال تھی آخر وقت تک بیمار نہیں ہوئیں۔ البتہ بڑھاپے کی نقاہت اتنی بڑھ گئی تھی کہ چلنا پھرنا ناممکن ہوگیا۔ وفات سے چار روز قبل اچانک اُن کی بینائی دھندلی اور گویائی ختم ہوگئی۔ چار دن تک غنودگی کے عالم میں وہ ہماری باتوں کا ہاتھ کے اشارے سے کچھ جواب دیتی رہیں۔ اور جمعہ کے روز صبح پونے نو بجے اس دنیائے فانی میں آخری سانس لینے کے بعد عالم جاودانی میں جا بسیں۔ جنازہ "خدام" ۱½ بجے "دارالذکر" میں لے گئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

والدہ مرحومہ کا عبادت میں اس قدر شغف اور انہماک اسی امر کا آئینہ دار ہے کہ

اگر ہو آستاں سے ربطِ دل تب بات بنتی ہے
فقط ربطِ جبیں و آستاں سے کچھ نہیں ہوتا

احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ مرحومہ کے بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

سندات تحریک جدید

گذشتہ سے پیوستہ سال مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنی شوریٰ میں فیصلہ کیا تھا۔ کہ جن مجالس کا کام چندہ تحریک جدید دفتر دوم کی وصولی میں نمایاں ہو انہیں مرکز کی طرف سے سندات دی جائیں۔ اس فیصلہ کے مطابق امسال اڑسٹھ مجالس کو سال دوازدہم کے چندہ کی وصولی میں نمایاں کام کرنے کی بنا پر سندات دی جارہی ہیں۔ یہ مجالس دورانِ اجتماع میں دفتر مہتمم تحریک جدید سے اپنے قائد یا نمائندہ کی وساطت سے سند حاصل کرسکتی ہیں یا بعد میں بذریعہ ڈاک منگوا سکتی ہیں۔ جن مجالس کو سندات دی جائیں گی۔ ان کے ناموں کا اعلان مقام اجتماع میں کردیا جائیگا۔ مجالس کے نمائندگان خود بھی اس بارے میں مجھ سے ضرور مل لیں۔

(قریشی فیروز محی الدین مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مختلف مقامات پر مجالس خدام الاحمدیہ کی امدادی مساعی

ننکانہ صاحب:۔ ننکانہ صاحب میں ۲۵/۵۵ کو صبح اچانک سیلاب آگیا وارڈ ۲-۱۶ میں چند خدام نے لوگوں کا سامان محفوظ جگہ پر پہنچانے میں مدد دی۔ مورخہ ۳۰/۵۵ کو پانی کا زیادہ زور پرانے ننکانہ کی طرف تھا۔ خدام نے تین دن لوگوں کا جان و مال محفوظ جگہ پر پہنچانے میں مدد دی ماسٹر خیر دین صاحب کا مکان گر گیا تھا ان کا دبا ہوا سامان نکالا گیا۔ اور ایک دیوار کی حد بندی کی۔ جناب تحصیلدار صاحب اور پریذیڈنٹ صاحب میونسپل کمیٹی ننکانہ نے ایک اجلاس بلایا جس میں جماعت کا ایک نمائندہ شامل ہوا۔ اور ہر طرح مدد دینے کا یقین دلایا۔

شیخ پورہ ڈیچاں:۔ اس جگہ کے خدام نے مواضع کانکی۔ بسیاں۔ کالووان اور کوٹلی پیتوں میں مکانات کے ملبہ صاف کرنے اور سامان نکالنے میں سیلاب زدگان کی امداد کی۔

چنیوٹ:۔ مجلس خدام الاحمدیہ چنیوٹ کے خدام نے مختلف گروپ بنا کر ماہ ستمبر کے پہلے تین ہفتوں میں کوٹ محمد یار ٹھٹھہ موچیجانہ۔ سرالوالہ۔ کوٹ میانا سالارانی رائے چند اور سیروان کا دورہ کیا اور تقریباً چار پانچ سو مریضوں میں ادویات تقسیم کیں۔ چنیوٹ میں مختلف ضرورت مند اصحاب کے مکانوں کے ملبہ صاف کرنے اور دروازے کھڑکیاں شہتیر وغیرہ محفوظ جگہ پر پہنچانے میں مدد دی۔ بعض غرباء کے مکانوں اور دیواروں کے بنانے میں مدد کی گئی۔

جماعت احمدیہ بھکو بھٹی تحصیل لیہ کا تربیتی

جلسہ

مورخہ ۲/۵۵ کو "بھکو بھٹی" میں جماعت احمدیہ کا تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ سیالکوٹ سے اس جلسہ میں محترم بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ اور اُن کے ہمراہ محترم خلیفہ عبدالرحیم صاحب محترم مرزا محمد حیات صاحب۔ محترم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ معلم حلقہ چونڈہ اور خاکسار شریک ہوئے۔ نماز عشاء کے بعد جناب خلیفہ عبدالرحیم صاحب کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم حضرت مسیح موعود علیہ السلام ؎

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمد سا نہ پایا ہم نے

کے پڑھے جانے کے بعد خاکسار نے ذکر الٰہی کے موضوع پر تقریر کی۔

محترم چوہدری محمود احمد صاحب معلم حلقہ چونڈہ نے قرآن مجید کی آیت قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا۔ کہ اے مسلمانو! تم اپنے آپ کو اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ۔ کی روشنی میں تزکیہ نفس اور تربیت اولاد کی طرف توجہ دلائی۔

بعد ازاں جناب بابو قاسم الدین صاحب امیر ضلع نے تقریر فرمائی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض واضح کی اور قرآن مجید سے سچے مامور کی علامات بیان فرمائیں۔

(خاکسار عبدالکریم خان کاٹھگڑھی شاہد عفی عنہ سیالکوٹ شہر)

درخواست ہائے دُعا

(۱) میرے بچے عزیزم محمود احمد کو چند دنوں سے بخار ہے۔ اور بائیں ٹانگ پر فالج ہوگیا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دُعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچے کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (آمین)

(غلام احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور)

(۲) امیر جماعت جناب صدبر خان صاحب بعارضہ ملیریا بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(صاحبزادہ مشتاق احمد آف ٹوپی تحصیل صوابی ضلع مردان)

(۳) میری والدہ صاحبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ ہیں، ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ (آمین)

(مجید احمد احمدی مینٹل ہسپتال لاہور)

(۴) میری اہلیہ کا اپریشن رسولی لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں مورخہ ۷/ اکتوبر ۵۵ء کو ۱۱ بجے ہوچکا ہے۔ بزرگان سلسلہ درویشانِ قادیان وصحابہ کرام و برادران کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(ارشد علی۔ ایڈووکیٹ سیالکوٹ حال کمرہ نمبر ۷ لیڈی ولنگڈن ہسپتال راوی روڈ لاہور)

(۵) میرا لڑکا طاہر محمود ۵ ماہ سے متواتر بیمار چلا آرہا ہے۔ کمزور بہت کمزور ہوچکا ہے بزرگان سلسلہ اور درویشانِ قادیان دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچے کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (آمین)

(ملک نصیر احمد خوشنویس چک نمبر ۶۱ شمالی ضلع سرگودھا)

لجنہ اماء اللہ کا دوسرا سالانہ اجتماع

۱۱-۱۲-۱۳ اکتوبر ۱۹۵۷ء

اعلان برائے توجہ چندہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا دوسرا سالانہ اجتماع ۱۱-۱۲-۱۳ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کہ اس موقعہ پر مہمان مستورات کی رہائش خوراک اور اجتماع کے دیگر انتظامات پر جو خرچ ہوتا ہے۔ اسے پورا کرنے کے لئے اس مرتبہ حسب توفیق ہر ممبر لجنہ سے چندہ لے کر اپنے ہمراہ لیتی آئیں۔ اور جو لجنات اپنی نمائندگان نہیں بھجوا رہیں وہ بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ فی الحال اس کی کوئی شرح مقرر نہیں کی جاتی۔ جتنی رقم وصول ہو بھجوا دیں۔ آئندہ سال کے لئے اس کی شرح مقرر کر دی جائے گی۔ یہ چندہ سال میں صرف ایک مرتبہ وصول کیا جائیگا

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

امتحان مقابلہ

پاکستان سول سروس کی بیس اسامیاں پر کرنے کے لئے امتحان مقابلہ جنوری ۱۹۵۸ء میں لاہور۔ حیدرآباد و پشاور میں ہوگا۔ تنخواہ ۳۰۰-۲۵-۵۰۰-۳۰-۵۳۰-۳۰-۷۷۰-۴۰-۸۵۰۔ سیلیکشن گریڈ ۹۰۰

شرائط: مرد۔ پاکستانی۔ ۱/۸/۵۷ کو عمر ۲۱ تا ۲۵۔ بصورت گورنمنٹ سرونٹ ۳۰ سال تک۔ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۳۰/۱۰/۵۷ تک بنام سیکرٹری دیٹ پاکستان پبلک سروس کمیشن لاہور (پ۔ ٹ ۸/۱۰/۵۷) (ناظر تعلیم ربوہ)

تصحیح

الفضل مورخہ ۷ اکتوبر ۱۹۵۷ء میں جو وصایا شائع ہوئی ہیں۔ ان میں وصیت نمبر ۱۳۶۷۹ کے موصی کا نام عبد الغفور سنوری شائع ہوا ہے۔ اصل نام عبد الغفور منوری ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ کیلئے

بعض جماعتیں ایسی ہیں۔ جن کی طرف سے تاحال انتخابات عہدیداران موصول نہیں ہوئے ایسی تمام جماعتیں جن کی طرف سے ابھی تک انتخابات موصول نہیں ہوئے۔ جلد از جلد انتخاب عہدیداران کر کے نظارت ہذا میں رپورٹ کریں۔ کیونکہ ان جماعتوں کے انتخابات پہلے ہی ایک سال سے زائد عرصہ تک لیٹ ہو چکے ہیں۔ امید ہے کہ جماعتیں اس طرف فوری توجہ فرمائینگی

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ

حضور نے خدام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا بار اسی لئے اٹھایا ہے۔ تا میں نوجوانوں کو دین کی طرف توجہ دلاؤں۔ سو میں سب سے پہلے ان کے سپرد یہ کام کرتا ہوں۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنے ایمان کا ثبوت دیں گے۔ اور آگے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ اور کوئی نوجوان ایسا نہیں رہے گا۔ جو دفتر دوم میں شامل نہ ہو۔ اور کوشش کریں کہ ساری کی ساری رقم وصول ہو جائے" (الفضل ۲ دسمبر ۱۹۵۴ء)

مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

ضروری اعلان

احباب نے اخبار الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۵۷ء میں شائع شدہ فیصلہ مجلس شوریٰ ۱۹۵۷ء درباره اراکین مجلس انتخاب خلافت احمدیہ کی شق ۹ کو ملاحظہ فرما لیا ہوگا۔ کہ

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اولین صحابیوں میں سے ہر ایک کا بڑا لڑکا انتخاب میں رائے دینے کا حقدار ہوگا۔ بشرطیکہ وہ مبایعین میں ہو۔ اس جگہ صحابہ اولین سے مراد وہ احمدی ہیں۔ جن کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۱ء سے پہلے کی کتب میں فرمایا ہے۔"

لہٰذا اس اعزاز کے مستحق احباب بہت جلد اپنے مکمل پتہ سے نیز اپنے والد صاحب محترم کے اسم گرامی اور جس کتاب میں ان کا ذکر ہے اس کے حوالہ سے بھی مطلع فرمائیں۔ تاکہ لسٹ مکمل کر کے کارروائی کی جا سکے اس کے متعلق رپورٹ معرفت امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب جماعت مقامی یا حلقہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ میں ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۷ء تک ارسال فرما دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

مجالس انصار اللہ فوری توجہ فرمائیں

ابھی تک بہت سی مجالس کی طرف سے نمائندگان سالانہ اجتماع کے نام نہیں آئے۔ تمام زعماء صاحبان فوری طور پر انتخاب کرا کر نمائندوں کے نام دفتر میں بھجوا دیں تا نہیں ایجنڈا بھجوا دیا جائے۔ (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ولادت

مکرمی خان بہادر سیال محمد صادق صاحب ریٹائرڈ ڈی۔ ایس پی۔ مسلم ٹاؤن لاہور نے اپنے پوتے عرفان سعید اسلم کی پیدائش کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور امانت عطا فرمائے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء ــــــ احباب جماعت نومولود کی درازی عمر۔ نیک اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

154

کشمیر میں جارحانہ کارروائی کا سوال اب غیر متعلق ہو چکا ہے

اصل مسئلہ کشمیری عوام کو حق خود ارادیت دلانے کا ہے۔

نیویارک ۱۱ اکتوبر:۔ وزیر خارجہ ملک فیروز خاں نون نے کہا ہے۔ کہ اگر بھارت کشمیر میں جارحانہ کارروائی کا سوال نئے سرے سے اٹھا سکتا ہے۔ تو پھر پاکستان کو بھی بھارت کی ان جارحانہ کارروائیوں پر از سر نو روشنی ڈالنی پڑے گی۔ جو اس نے صرف کشمیر ہی میں نہیں۔ بلکہ حیدر آباد۔ جوناگڑھ مانا ودر اور منگرول میں کی ہے۔

وزیر خارجہ نے یہ بات کل رات حفاظتی کونسل میں بھارتی مندوب مسٹر کرشنا مینن کی طویل تقریر کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ حفاظتی کونسل کا اجلاس یارنگ رپورٹ اور تنازعہ کشمیر پر غور و خوض کے لئے تقریباً دو ہفتے کے التوا کے بعد کل پھر منعقد ہوا تھا۔ اس سے پہلے چوبیس ستمبر کے اجلاس میں وزیر خارجہ ملک نون نے اس مسئلے کے بارے میں پاکستان کا موقف پیش کیا تھا۔

کل رات مسٹر مینن نے چار گھنٹے تک تقریر کی۔ اور اس میں پاکستان کے خلاف پرانے الزامات کا اعادہ کیا۔ اور اسے کشمیر میں جارحانہ کارروائی کا مرتکب قرار دیا۔

ملک نون کی جوابی تقریر کے بعد کونسل کا اجلاس اگلے اجلاس کی تاریخ مقرر کئے بغیر ملتوی ہو گیا۔

ملک نون نے کہا ”مسٹر مینن نے اپنی طویل تقریر میں اپنی فرسودہ دلائل کا اعادہ کیا ہے جو وہ اب تک پیش کرتے آئے ہیں۔ اور پاکستان متعدد بار ان باتوں کا شافی جواب دے چکا ہے مسٹر مینن نے اپنی تازہ تقریر میں بھی بعض حقائق مسخ کر کے پیش کئے ہیں۔ . . . .

. . . . ان میں سے کچھ مسئلہ کشمیر سے واقعی متعلق ہیں۔ لیکن زیادہ تر ایسے ہیں۔ جن کا اس جھگڑے سے دور کا بھی تعلق نہیں اور میں نہیں چاہتا۔ کہ ان کا جواب دے کر کونسل کا قیمتی وقت ضائع کروں۔

ملک نون نے مزید کہا۔ سر دست میں وہ باتوں کی وضاحت ضروری تصور کرتا ہوں۔ ان میں سے ایک جارحانہ کارروائی کا مسئلہ ہے موجودہ مرحلے پر یہ سوال بالکل غیر متعلق ہے کہ کس فریق نے کشمیر میں جارحانہ کارروائی کی اور کون جارحیت کو طول دے رہا ہے۔ اس سے تنازعہ کشمیر کے پر امن تصفیے میں کوئی مدد نہیں ملے گی۔ حالانکہ پاکستان کی یہی سب سے بڑی خواہش ہے“

ملک نون نے کہا ”اس وقت اصل مسئلہ کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق خود ارادیت دلانا ہے۔ بھارت کونسل کی ۵ رجنوری ۱۹۴۹ء کی اس قرارداد کو منظور کر چکا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ ریاست کے شمول کا فیصلہ آزاد اور غیر جانب دار رائے شماری کے ذریعہ کیا جائیگا لیکن اب وہ جارحیت کا سوال کھڑا کر کے صرف اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں سے گریز کی کوشش کر رہا ہے۔“

ملک نون نے مسٹر مینن کے اس دعوے کی تردید کی کہ کشمیر قطعی طور پر بھارت میں شامل ہو کر اس کا جزو لاینفک بن چکا ہے۔ آپ نے مسٹر مینن کے اس الزام کو بھی جھٹلایا۔ کہ آزاد کشمیر میں پاکستان نے اپنی فوجی طاقت بڑھالی ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں حالیہ تخریبی کارروائیوں اور بموں کے دھماکوں کے بارے میں پاکستان کو کوئی علم نہیں ہے۔

ملک نون نے مزید کہا ”حفاظتی کونسل بھارت اور پاکستان دونوں کے خیالات سے آگاہ ہو چکی ہے۔ اب اسے تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے فوری طور پر کوئی قدم اٹھانا چاہیئے۔

ہندوؤں اور ہریجنوں میں فساد کی وجہ

نئی دہلی ۱۱ اکتوبر:۔ بھارت کے نائب وزیر داخلہ مسٹر بی۔ این داتار نے مدراس کے ضلع رام ناتھ پورم اور مدورائی میں اعلیٰ ذات کے ہندوؤں اور ہریجنوں کے درمیان فسادات کے اسباب پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا ہے۔ کہ ہندو خود کو ہریجنوں سے اعلیٰ سمجھتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ پرانے امتیازی طریقوں پر عمل کرتے ہیں آپ نے کہا ”اس علاقہ میں اب بھی اعلیٰ ذات کے ہندوؤں کے سامنے ہریجن اپنے جسم کے اوپر کے حصے کو کپڑے سے نہیں ڈھانپ سکتے۔ اور نہ جوتے پہن سکتے ہیں۔ نوجوان ہریجن اسے ناپسند کرتے ہیں۔ مسٹر داتار نے مزید کہا کہ حالیہ فسادات کی فوری وجہ یہ تھی۔ کہ ہندوؤں نے ایک نوجوان ہریجن لیڈر کو قتل کر دیا تھا۔ جو ہندوؤں اور ہریجنوں کی برابری کا دعویٰ کرتا تھا۔

مجسٹریٹ کو تحقیقات سے روک دیا گیا

منٹگمری ۱۱ اکتوبر:۔ صوبائی حکومت نے منٹگمری کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پیر صلاح الدین کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ جمبر کے ریلوے حادثہ کی تحقیقات شروع نہ کریں۔ پیر صلاح الدین کے نام ایک مراسلہ میں صوبائی حکومت نے بتایا ہے کہ اس حادثہ کی تحقیقات کے لئے حکومت ہائیکورٹ کے ایک جج کی خدمات حاصل کر رہی ہے۔

کشمیر ہر حیثیت سے پاکستان کا جزو لاینفک ہے

بھارت کے رویہ پر ترکی اخبار کی شدید نکتہ چینی

راولپنڈی ۱۱ اکتوبر:۔ جہاں تک کشمیر کا تعلق ہے۔ بھارت راہ راست سے اس قدر منحرف ہو گیا ہے۔ کہ وہ آہنی پردے کے پیچھے کے ملکوں پر بھی سبقت لے گیا ہے۔“ یہ الفاظ استنبول کے ایک اخبار ”صحیفہ“ نے اپنی ۲۶ ستمبر کی اشاعت میں لکھے ہیں۔

اس اخبار نے مزید لکھا ہے۔ کہ بھارت مسلسل ایک ایسی روش پر چل رہا ہے۔ کہ وہ عالمی امن میں خلل انداز ہو سکتا ہے۔ جب ہم کشمیر کے جغرافیہ کا جائزہ لیتے ہیں۔ تو ہم یہ دیکھتے ہیں۔ کہ خدا نے بھی جب دنیا پیدا کی تو اس نے سر بفلک پہاڑوں کے ذریعہ کشمیر کو بھارت سے علیحدہ کر دیا۔ اس کے برعکس کشمیر کی تمام سڑکیں پاکستان کو جاتی ہیں۔

”صحیفہ“ نے لکھا ہے۔ کہ جہاں تک کشمیری عوام کا تعلق ہے ۷۵ فیصد کشمیری مسلمان ہیں اور ان کے باہمی رشتے بہت قوی ہیں۔ کشمیر کی مدافعت صرف پاکستان کر سکتا ہے۔ کشمیر کی صرف سڑکیں ہی پاکستان نہیں جاتیں۔ اس کے تمام دریا بھی پاکستان ہی سے گزرتے ہیں۔ کشمیر ہر حیثیت سے پاکستان کا جزو لاینفک ہے اسلئے یہ خیال کرنا غلط نہ ہوگا۔ کہ بھارت کشمیر کو اپنے قبضے میں رکھ کر پاکستان جو مغربی دنیا کا قریبی حلیف ہے۔ اشتراکی اثر و نفوذ کے قابل بنانا چاہتا ہے۔

”صحیفہ“ نے لکھا ہے۔ کہ بھارت نے تمام عالمی امور میں یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ وہ حق کی حمایت کرتا ہے۔ لیکن اس نے بڑی ہوشیاری سے کام لے کر کشمیر پر ایسے وقت قبضہ کیا ہے۔ جب دنیا میں انتشار پھیلا ہوا تھا۔ انسانی حقوق کی فتح یقینی ہے خواہ بھارت طاقت اور موقع پرستی سے کام لے۔“

امریکہ پاکستان کو اندرونی طور پر طاقتور بنانا چاہتا ہے

پشاور ۱۱ اکتوبر:۔ پاکستان میں امریکی سفیر مسٹر لینگلے نے کل تر ناب میں زرعی توسیع کی مرکز کا معائنہ کرنے کے بعد کہا ”امریکہ کی خواہش ہے کہ پاکستان زراعت اور صنعت میں اپنی کوششوں اور اپنے وسائل سے کام لے کر مضبوط اور طاقتور بنے“ آپ نے کہا ”ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں۔ کہ پاکستان اپنی اندرونی اور آزاد دنیا میں اپنے دوستوں کی حمایت کی مشترکہ طاقت سے قوموں کی برادری میں اپنے تمام جائز حقوق منوا سکتا ہے۔

مسٹر لینگلے نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان میں زرعی پیداوار بڑھائی جائے۔ تاکہ ملک کی نہ صرف موجودہ ضروریات کی تکمیل ہو سکے۔ بلکہ ایک روز یہ اضافہ قوم مستقبل میں بھی خوراک کے معاملے میں بے نیاز ہو جائے۔ آپ نے کہا کہ بہت سے ایسے طریقے ہیں۔ جن پر عمل کر کے غذائی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے

امریکی سفیر نے کاشت کاروں کو کھیتی باڑی کے جدید طریقوں سے آگاہ کرنے کی ضرورت اور اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ جب تک چھوٹے سے چھوٹا کاشتکار جدید طریقوں سے کاشت نہیں کرتا اس وقت تک زراعت کے میدان میں کوئی بڑی کامیابی نہیں ہو سکتی۔

پاکستانی کاشت کاروں کو جو مسائل درپیش ہیں۔ ان میں سے بعض کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر لینگلے نے کہا کہ سیم تھور شور اور زمین کا کٹاؤ ایسی لعنتیں ہیں۔ جن کا مقابلہ کر کے انہیں ختم کرنا ضروری ہے۔ آپ نے کہا ”خوش قسمتی سے اس بارے میں زیادہ تردد کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ ان کے مقابلے کے طریقے معلوم کئے جا چکے ہیں۔ اب ان پر بلا تاخیر عمل درآمد کرنا چاہیئے۔ اور حکومت اور عوام کو اس سلسلے میں ایک دوسرے سے پورا تعاون کرنا چاہیئے۔ تعاون کے بغیر صرف عوام یا صرف حکومت یہ اہم اور مشکل کام سرانجام نہیں دے سکتے۔“

صحت کے غیر ملکی ماہرین کی آمد

لاہور ۱۱ اکتوبر:۔ صحت و صفائی کے عالمی ماہرین پروفیسر ایچ جی بیلی اور مسٹر جون نے کل یہاں ہائیجین انسٹیٹیوٹ کا معائنہ کیا۔ اس سے قبل دونوں غیر ملکی ماہرین نے محکمہ صحت کے سیکرٹری مسٹر ریاض الدین سے مغربی پاکستان کی صحت و صفائی سے متعلق سکیموں پر بات چیت کی یہ دونوں غیر ملکی ماہر پاکستان کی صحت عامہ کی مختلف سکیموں کا جائزہ لینے کے لئے آئے ہوئے ہیں

تجارتی وفد یوگوسلاویہ جائیگا

کراچی ۱۱ اکتوبر۔ پاکستان کا ایک تجارتی وفد جلد ہی یوگوسلاویہ جائے گا۔ جو وہاں بات چیت کر کے دونوں ملکوں کے درمیان زیادہ وسیع اقتصادی تعاون کے امکانات کا جائزہ لے گا۔ توقع ہے کہ یہ وفد اکتوبر کے آخری ایام میں بلغراد پہنچے گا۔ اس کے قائد پاکستان کی وزارت تجارت کے سیکرٹری عزیز احمد ہوں گے۔

خدام الاحمدیہ کے سترھویں سالانہ اجتماع کا افتتاح

(بقیہ صفحہ اول)

کی اقتداء میں عہد دہرا چکے تو آپ نے سٹیج کے دائیں جانب نصب شدہ فلیگ سٹاف پر خدام الاحمدیہ کا جھنڈا لہراتے ہوئے پرچم کشائی کی رسم ادا کی۔

افتتاحی خطاب

اس کے بعد محترم نائب صدر صاحب نے سٹیج پر واپس تشریف لاکر خدام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ سب سے پہلے میں اس امر کا افسوس کے ساتھ اظہار کرتا ہوں کہ امسال اجتماع کے لئے اوائل اکتوبر کی تاریخیں مقرر کی گئیں جبکہ ابھی ربوہ میں دن کے وقت کافی گرمی ہوتی ہے۔ دوسرے امسال ان ایام میں گرمی ہے بھی معمول سے بہت زیادہ۔ اس لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خود تشریف لاکر اجتماع کا افتتاح نہیں فرما سکے اور ہمیں حضور کے قیمتی ارشادات سننے سے محروم رہنا پڑا۔

خطاب جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ آپ سب کو علم ہے کہ ہمارا یہ اجتماع ہرگز میلہ کا رنگ نہیں رکھتا۔ ہم یہاں سال میں ایک مرتبہ اس لئے جمع ہوتے ہیں کہ تین دن رات ایک نظام کے تحت گذار کر تربیت حاصل کریں اور اس تربیت کے زیر اثر سال کے باقی ایام بھی اجتماعی اور انفرادی ہر دو لحاظ سے نظام کی پابندی کے ساتھ گذاریں تاکہ ہم اپنے وجودوں کو اسلام اور انسانیت کے لئے زیادہ مفید اور کارآمد بنا سکیں۔ اور ہمارا نیک عمل اور نیک کردار دنیا میں اسلام کی تقریب اور اس کی سربلندی کا باعث بنے۔

آخر میں آپ نے فرمایا میں امید رکھتا ہوں۔ کہ ہر خادم جو اس اجتماع میں شرکت کے لئے آیا ہے۔ اجتماع کی اس غرض کو اپنی نگاہوں سے اوجھل نہیں ہونے دے گا۔ اور اسی جذبے اور اسی نیت کے ساتھ اس میں شمولیت اختیار کرے گا۔ ہر خادم کا یہ فرض ہے کہ وہ تنظیم کا اعلیٰ نمونہ قائم کرے۔ اور اس سے کوئی بات ایسی سرزد نہ ہو۔ جو تربیت میں کمی پر دلالت کرتی ہو۔ آپ نے فرمایا۔ ان الفاظ کے ساتھ میں اجتماع کی کارروائی کا آغاز کرتا ہوں۔ قبل اس کے کہ اجتماع کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہو۔ ہم سب مل کر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس اجتماع کو بابرکت بنائے۔ اور دینی تربیت کے لحاظ سے ہم اس سے کما حقہ فائدہ اٹھا سکیں۔

اس کے بعد محترم نائب صدر صاحب نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ خدام الاحمدیہ کے سترھویں سالانہ اجتماع کا آغاز ہوا۔ امسال اجتماع میں ۵۲ مجالس کے قریباً گیارہ سو خدام اور پانچ صد اطفال شرکت کر رہے ہیں۔ (اجتماع کی مفصل رپورٹ انشاء اللہ آئندہ)

برین کی

یہ دوا خاص کر کاروباری مردوں عورتوں کلرکوں اور طالب علموں کے لئے اور تمام دماغی کمزوریوں میں جو قوت دماغی یا اعصابی کے باعث ہوں۔ مثلاً طالب علموں کا دماغی نسیان۔ سر سام سر درد۔ پاگل پن، گہری نیند نہ سو سکنا۔ خیالات کی پریشانی وغیرہ، کالی کھانسی، دل کی دھڑکن، آنکھ کی دکھن، عسر البول، ذیابیطس۔ طمث وغیرہ کے لئے از حد مفید اور مجرب ہے۔

قیمت پچاس گولی سوا روپیہ سو گولی بمعہ محصولڈاک ۔/۳ روپے پیشگی ارسال فرمائیں۔

ڈاکٹر نثار احمد واقف بی۔ اے

سٹیمبر روڈ لائل پور

درخواست دعا

میرے خاوند محمد امین صاحب سابق ناصر آباد اسٹیٹ حال ملازم محکمہ بجلی ربوہ بعارضہ بخار چند یوم سے بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمادے! (آمین)

(فضل بی بی غلہ منڈی ربوہ)

نئی حکومت کی تشکیل کے لئے بات چیت

(بقیہ صفحہ اول)

جناب سہروردی کے مستعفی ہونے اور اس کی وجہ سے رونما ہونیوالے حالات کے متعلق کچھ کہنے سے انکار کر دیا۔ یہ تینوں لیڈر ہوائی اڈہ سے سیدھے ایوان صدر گئے، اور وہاں پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد سکندر مرزا سے ملاقات کی۔ علاوہ ازیں کل صدر نے میر غلام علی تالپور، میاں جعفر شاہ، سردار عبدالرشید، پیرزادہ عبدالستار، ڈاکٹر خان صاحب اور سردار عبدالحمید دستی سے بھی مشورہ کیا۔

کل شام ایوان صدر کے سامنے لوگوں کا ایک بہت بڑا ہجوم جمع ہو گیا۔ صدر سکندر مرزا نے لوگوں کو بتایا۔ کہ وزیر اعظم کا اپنے عہدہ سے مستعفی ہونا ایک جمہوری اقدام ہے قومی اسمبلی کی سب سے بڑی پارٹی کے مطالبہ پر میں نے جناب سہروردی سے مستعفی ہونے کو کہا تھا۔ صدر نے اعلان کیا کہ میں پاکستان کو مضبوط بنانے کے لئے ہمیشہ جمہوری طریقوں کی حمایت کرتا رہونگا۔ سیاسی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ ابھی نئی حکومت کی تشکیل کے متعلق کوئی قیاس آرائی ممکن نہیں ہے۔

کل جناب سہروردی نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں نے صدر کی خواہش کے مطابق استعفا دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا میں نے صدر کو مشورہ دیا تھا۔ کہ اس ماہ کی ۲۴ تاریخ کو قومی اسمبلی کا اجلاس بلایا جائے تاکہ میں ایوان سے اعتماد کا ووٹ حاصل کر سکوں۔ لیکن میرے اس مشورہ کو قبول نہیں کیا گیا اور مجھے مستعفی ہونا پڑا۔

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ضابطہ دیوانی

بعدالت خان عبدالحمید خان صاحب نیازی افسر مال باختیارات اسپیشل کلکٹر جھنگ

مقدمہ نمبر ۱ تک الرہن واقعہ موضع ترک تحصیل جھنگ۔

محمد نواز۔ خان محمد پسران میاں مراد علی ساہ صاحب بی بی بیوہ مراد علی قوم سیال سکنہ موضع سلیانہ تحصیل جھنگ۔

بنام لکھمی چند۔ دولت رام پسران رام دتہ۔ کرم چند ولد رام چند بھولا رام۔ بھیم سین۔ کشن چند پسران دیوان چند کرم چند ولد بھگت رام غیر مسلم۔ چندر بھان۔ سورج بھان۔ دیا نند۔ شانتی لال سری رام پسران تارا چند غیر مسلم حال بھارت۔

درخواست فک الرہن کھاتہ نمبر ۱۵ کا $\frac{۶۵}{۲۲۳}$ حصہ بقدر $\frac{-}{۱۵}$ کھاتہ نمبر ۱۶ کا $\frac{۱}{۶}$ حصہ بقدر ۔ کھاتہ نمبر ۲۵ کا $\frac{۱}{۶}$ حصہ بقدر ۱۵ مرلہ کل تعداد ی موضع ترک

مندرجہ بالا میں لکھمی چند وغیرہ فریق دوئم غیر مسلم ہیں جو کہ ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں جن پر آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ $\frac{۱۰}{۵۷}$ ۲۸ کو بوقت ۹ بجے صبح مقام جھنگ گھسیانہ حاضر عدالت آکر پیروی مقدمہ کریں۔ ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی ضابطہ کی جائیگی

آج مورخہ $\frac{۹}{۵۷}$ ۳۰ بثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط اسپیشل کلکٹر صاحب مہر عدالت

ضروری اعلان

رسائل خلافت کے امتحان کے سلسلہ میں جو انعامی اعلان شائع کیا گیا تھا اس میں سے ناصرات الاحمدیہ والا حصہ منسوخ کیا جاتا ہے۔ دفتر کی اطلاع کے مطابق "ناصرات" کی تنظیم میں صرف وہ بچیاں شامل ہیں جن کی عمر پندرہ سال کے اندر اندر ہے۔ اس سے زائد عمر والی لڑکیاں بھی لجنہ کی اراکین ہیں۔ ناصرات میں شامل بچیاں عمر کی تصدیق لجنہ کی پریذیڈنٹ صاحبہ سے کروا کر بھجوائیں تا ان کے انعامات کا فیصلہ کیا جائے۔

ابو العطاء جالندھری ربوہ

مقصد زندگی و احکام ربانی

اسی صفحہ کا رسالہ، کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

اسلام پر ایک نظر

اطالوی مستشرق ڈاکٹر واگلیری صاحبہ کی کتاب "An Interpretation of Islam" کا اردو ترجمہ از جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ لائلپور۔ قیمت دس آنہ صرف محصولڈاک وغیرہ دو آنہ (مینجر مکتبۃ الفرقان ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴